کیا نمازِ جنازہ سے پہلے فاتحہ پڑھ سکتے ہیں؟

ریفرنس نمبر:Lar8628

تاریخ:04-05-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ہاں رواج ہے کہ کسی کی وفات کے بعد لوگ مل بیٹھ کر فاتحہ کا سلسلہ کرتے ہیں۔ایک شخص باہر سے آیا اور کہا کہ فاتحہ پڑھیں،اس پر دوسرے شخص نے کہا کہ ابھی نماز جنازہ ادا نہیں کی گئی،لہذا ابھی فاتحہ نہیں پڑھ سکتے۔شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا نماز جنازہ سے پہلے میت کے لیے فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں!میت کے لیے اس کی نماز جنازہ ہونے سے پہلے فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے،کیونکہ میت کے لیے دعا کرنے کے لیے شرع نے وقت کی کوئی قید نہیں لگائی کہ فلاں وقت کی جائے اور فلاں وقت نہ کی جائے،بلکہ کتب احادیث میں صراحتاً نماز جنازہ سے پہلے دعا کا ذکر ہے۔چنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں روایت ہے،جس میں جنازہ سے پہلے میت کے لیے دعا کرنے کی صراحت ہے:(والالفاظ للبخاری)"عن ابن أبي مليكة، أنه سمع ابن عباس، يقول: وضع عمر على سريره فتكنفه الناس يدعون ويصلون قبل أن يرفع وأنا فيهم، فلم يرعني إلا رجل آخذ منكبي، فإذا علي بن أبي طالب فترحم على عمر" ترجمہ:ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کو گھیر لیا اور وہ ان کو اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لیے دعا کرنے لگے اور میں بھی انہیں میں تھا،تو مجھے صرف ایک شخص نے خوفزدہ کیا،جس نے میرا کندھا پکڑا۔میں متوجہ ہوا تو وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے،پس انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے رحمت کی دعا کی۔

(صحیح البخاری،کتاب المناقب،مناقب عمر بن الخطاب،ج01،ص651،مطبوعہ کراچی)

اس کی شرح میں عمدۃ القاری کے اندر ہے : " قوله: (وضع عمر على سريره) يعني: لأجل الغسل." ترجمہ: یہاں جو بیان ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو اس سے مراد ہے کہ غسل کے لیے چارپائی پر رکھا گیا۔

(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب فضائل الصحابۃ، باب مناقب عمر بن الخطاب، ج16، ص273، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ **اعلم** عزوجل و رسولہ **اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

28شعبان المعظم1440ھ/04مئی2019ء

الجواب صحیح

مفتی محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے